www.KitaboSunnat.com

ساتھ کیا ہے [1] اور اس کی ترتیب و تکمیل سے وہ اپنی زندگی میں فارغ ہو چکے تھے۔
علامہ سیوطیؒ (م ۹۱۱ھ) لکھتے ہیں:
كَانَ إِسْحٰقُ يُخَرِّجُ أَمْثَلَ مَا وَرَدَ عَنْ ذٰلِكَ الصَّحَابِيِّ فِيْمَا ذَكَرَهُ الرَّازِيُّ [2]

ابوزرعہ رازیؒ کا بیان ہے کہ اسحٰقؒ ان ہی روایتوں کی تخریج کرتے تھے، جو اس صحابیؓ کی سب سے بہتر اور اچھی روایت ہوتی تھی۔"
اس مسند کا ایک قلمی نسخہ علامہ سیوطیؒ کے قلم کا لکھا ہوا جرمنی کے کتب خانہ میں موجود ہے۔
علامہ ذہبیؒ (م ۷۴۸ھ) نے اس کے رجال کے نقد میں ایک مستقل کتاب لکھی تھی، اس کو بھی علامہ سیوطیؒ نے اس نسخہ کے حاشیہ میں درج کیا ہے [3]

وفات:

امام اسحٰق بن راہویہؒ نے ۷۷ سال کی عمر میں ۱۴ ر یا ۱۵ ر شعبان ۲۳۸ھ میں انتقال کیا [4]

---

[1] المدخل فی أصول الحدیث ص ۹ [2] تدریب الراوی ص ۵۰ [3] مقدمہ تحفۃ الأحوذی ص ۱۶۵
[4] الطبقات الشافعیۃ ج ۱ ص ۲۳۳۔ تاریخ ابن عساکر ج ۲ ص ۴۱۰۔ تاریخ بغداد ج ۲ ص ۳۴۴۔

عبدالرحمٰن عاجزؔ

راہِ عدم میں نورِ افشاں ہو
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

لمحہ لمحہ وردِ زباں ہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
لحظہ لحظہ راحتِ جاں ہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
قلب کے ہر گوشے میں پنہاں ہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
جسم کے ہر شکھ سے عیاں ہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ